Misconception: Death for apostasy

غلط فہمی : مرتد کے لیے موت کی سزا۔

پس منظر : کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ ایک دفعہ جب آپ " مسلمان " بن جاتے ہیں پھر اگر آپ اپنا مذہب تبدیل کرنے کا فیصلہ کریں گے تو آپ کو مرتد سمجھا جائے گا، ایک ایسا عمل جس پر موت کی سزا دی جاتی ہے!

قرآن واضح طور پر یہ بیان کرتا ہے کہ یہاں وہ بھی ہیں جو ایمان لاتے ہیں پھر کافر ہو جاتے ہیں ، پھر دوبارہ ایمان لاتے ہیں ، پھر دوبارہ کافر ہوجاتے ہیں ۔ یہ مرتد کے لیے سزائے موت کو ظاہر کرتا ہے ، محض ایسا نہیں ہے ، کیونکہ اگر ایسا ہوتا ، تو کافر ہو جانے کے بعد دوبارہ ایمان لانا ناممکن ہو گا، جیسے کہ انھیں پہلی دفعہ کافر ہو جانے کے بعد سزائے موت دئے دی جائے گی:

" بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے پھر کافر ہوئےپھر ایمان لائے پھر کافر ہوئے اور کفر میں بڑھے اللہ ہر گز نہ انھیں بخشے نہ انھیں راہ دکھائے۔ " [4 : 137]

اس کو مزید مندرجہ ذیل آیت سے واضح کیا جاتا ہے:

" کیونکراللہ ایسی قوم کی ہدایت چاہے جو ایمان لا کر کافر ہو گئے اور ، گواہی دئے چکے تھے کہ رسول سچا ہے، اور انھیں کھلی نشانیاں آ چکی تھیں ؟ اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔" [3 : 86]

قرآن کسی بھی قسم کی غیر یقینی شرائط کے بغیر یہ بیان کرتا ہے ، کہ دین میں کوئی جبر نہیں ہے۔

" کچھ زبردستی نہیں دین میں : بے شک خوب جدا ہو گئی ہے نیک راہ گمراہی سے : تو جو شیطان کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے بڑی محکم گرہ تھامی جسے کبھی کھلنا نہیں ۔ اور اللہ سنتا جانتا ہے۔ [2 : 256]

قرآن بیان فرماتا ہے کہ اللہ زمین پر رہنے والے تمام انسانوں کو ایمان والا بنا سکتا تھا ، پس پوچھو اگر اللہ نہیں کرتا تو کون ہے وہ جو ایسی باتوں پر مجبور کرتا ہے :

" اور اگر تمھارا رب چاہتا ، زمین میں جتنے ہیں سب کے سب ایمان لے آتے ، تو کیا تم لوگوں کو زبردستی کروٴ گے یہاں تک کہ مسلمان ہو جائیں۔" [10 : 99]

قرآن بیان کرتا ہے کہ وہاں ایسے لوگ بھی تھے جو اس وقت کے مومنوں کو پریشان کرنے اور ان کے درمیان اختلافات کو پیدا کرنے کے لیے دن کے کچھ حصّے میں ایمان لے آتے تھے ، پھر دن کے دوسرئے حصّے میں کافر ہو جاتے تھے ۔ اگر مرتد کے لیے سزائے موت کا وجود ہوتا، تو کوئی بھی سمجھدار آدمی ایسا کرنے کی کوشش نہ کرتا کیونکہ اگر وہ ایسا کرتا تو پہلی بار ہی اسے قتل کر دیا جاتا:

" اور کتابیوں کا ایک گروہ بولا وہ جو ایمان والوں پر اترا صبح کو اس پر ایمان لاؤ اور شام کو منکر ہو جاؤ؛ شائد وہ پھر جائیں۔" [3 : 72]

برائے مہربانی 4:88-91 میں مذکور واضح مثال کو ملاحظ فرمائیں، جس میں ایمان والوں کو ان لوگوں کے ساتھ جو کہ منافق/ مرتد (مثال کے طور پر صرف نام کے مسلمان تھے جو لڑائی/ دشمنی کی صورت حال کے دوران اپنے عمل کے ساتھ پیروی نہیں کرتے تھے) کو امن کی پیشکش کرنے کا کہا گیا ہے اگر وہ بھی امن کی پیشکش کریں ۔

نتیجہ اخذ کرنے کے لیے ، یہ واضح ہے کہ قرآن میں " ارتداد کے لیے موت " کا وجود نہیں ہے ۔ لوگ ایمان لانے اور اس کے مطابق زندگیاں گزارنے یا نہ گزارنے کے لیے آزاد ہیں ۔ اگر ایک کیمیونٹی یا نظام یا کوئی اور ڈھانچہ اپنے اراکین کو اس بنیادی آزادی سے محروم کرتی ہے تو، یہ منافقت کو پیدا کرئے گا اور ایسے لوگوں کو کچل دئے گا جن کے پاس ایمان کی طاقت نہیں ہے یا ان کے لیے ایسا کام کرنے کے لیے کوئی مقاصد نہیں ہیں اور یہ غالبا ایک کمزور نظام یا کیمیونٹی کو پیدا کرئے گا۔ مذہب کی آزادی ایک ایسی ہوا ہے جو زندگی کے لیے فائدہ مند ہے اور صرف اس کی وجہ سے ہی معاشرئے زندہ رہ سکتے ہیں۔